بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

سورۃ نوح

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ○١ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○٢ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ
اتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ○٣ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ○٤ قَالَ رَبِّ إِنِّي
دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ○٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ○٦ وَإِنِّي
كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا
ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ○٧ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ○٨
ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ○٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا
رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ○١٠

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے ○

سورہ نوح مکیہ ہے اس میں اٹھائیس ۲۸ آیتیں اور دو ۲ رکوع ہیں۔
بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈراؤ اس سے پہلے کہ ان پر دردناک
عذاب آئے ○۱ اس نے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں ○۲ کہ
اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو ○۳ وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا
اور ایک مقرر میعاد تک تمہیں مہلت دے گا بیشک اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ہٹایا
نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے ہو ○۴ عرض کی اے رب میرے میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا ○۵
تو میرے بلانے سے انہیں بھاگنا ہی بڑھا ○۶ اور میں نے جتنی بار انہیں بلایا کہ تو ان کو بخش دے
تو انھوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور ہٹ کی اور بڑا غرور کیا ○۷
پھر میں نے انہیں علانیہ بلایا ○۸ پھر میں نے ان سے باعلان بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا ○۹ تو میں نے
کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے ○۱۰

(پارہ ۲۹/ سورہ نوح ۷۱/ ۱ تا ۱۰ * ت : ک)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

سورہ نوح مکیہ ہے اس سورت میں اٹھائیس ۲۸ آیات ہیں

۱۔ یہ ساری سورت حضرت نوحؑ کے حالات پر مشتمل ہے۔ پہلی آیت میں نوح علیہ السلام کو ان کے فریضہ نبوت سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ آپ اٹھئے اور اپنی قوم کے پاس تشریف لے جائیے اور انہیں بتائیے کہ وہ ان کی پیہم بدکاریوں اور کفر و شرک کے باعث عذاب الٰہی کے سزاوار ہو چکے ہیں لیکن ابھی توبہ کا دروازہ بند نہیں ہوا۔ اب بھی اگر وہ آنکھیں کھولیں اور اپنی غلط روش سے باز آجائیں تو ان کی بخشش کی امید کی جا سکتی ہے۔

۲۔ میں تمہیں تمام مبہم الفاظ میں اور کھلے کھلے انداز میں ڈرانے والا بن کر آیا ہوں تاکہ تم باز آجاؤ اور توبہ کرو (۱) کفر و شرک چھوڑ دو۔ اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرو۔ (۲) تم تقویٰ کو اپنا شعار بناؤ۔ جب تم متقی و پارسا بن جاؤ گے تو فسق و فجور کی عفونتوں سے تمہارا دامن پاک ہو جائے گا۔ (۳) تم میری اطاعت کرو تمہارے رب نے مجھے مرشد و رہنما بنا کر مبعوث فرمایا ہے میں تمہیں سیدھی راہ پر لے چلوں گا۔

۴۔ میری دعوت قبول کرنے پر تمہارے سابقہ سارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ جو عذاب تم پر نازل ہو جاتا تھا وہ ٹل جائے گا ⋆ جب کوئی قوم اپنے نبی کی دعوت کو ٹھکرا دیتی ہے اور اسے غور و فکر کرنے کے لئے جو مہلت دی گئی ہو وہ ختم ہو جاتی ہے اور مشیت ایزدی اس قوم کو نابود کر دینے کا قطعی فیصلہ کر دیتی ہے تو پھر کوئی طاقت اس فیصلہ کو ٹال نہیں سکتی ⋆ اگر یہ حقیقت تم پر آشکارا ہو جائے تو تم مہلت کے ان قیمتی لمحوں کو ضائع نہ کرو بلکہ فوراً توبہ کر لو۔ (ضیاء القرآن)

۵۔ "نوح نے عرض کی اے میرے رب میں نے دعوت دی اپنی قوم کو رات اور دن" یعنی ہمیشہ ہمیشہ ہی انہیں دعوت

۶۔ "لیکن میری دعوت کے باعث ان کے فرار ہی میں اضافہ ہوا" وہ ایمان اور اطاعت سے بھاگتے ہیں۔ زیادتی کے فعل کو دعا کی طرف منسوب کیا ہے

۷۔ جب بھی میں نے انہیں ایمان کی طرف دعوت دی تاکہ ایمان کے سبب تو انہیں بخش دے تو انہوں نے اپنے کان بند کر لئے۔ اپنے آپ کو کپڑوں سے ڈھانپ لیا تاکہ مجھے نہ دیکھ سکیں کفر و معاصی پر اصرار کیا اور بہت زیادہ تکبر کیا۔

۸۔ "پھر (بھی) میں نے ان کو بلند آواز سے دعوت دی" جِهَارًا مفعول مطلق ہونے کی حیثیت سے منصوب ہے یا کیونکہ یہ دعا کی ایک قسم ہے

۹۔ "پھر انہیں کھلے بندوں سمجھایا اور چپکے چپکے بھی انہیں تلقین کی"۔ ثُمَّ کا لفظ دعوت کی صورتوں میں جو تفاوت ہے اس کو ظاہر کرنے کے لئے ذکر کیا۔ کیونکہ جہار اسرار سے سخت ہے دونوں صورتوں کو جمع کرنا ایک صورت سے سخت ہے۔ یہ صورتیں یکے بعد دیگرے کچھ وقت گزرنے کے بعد واقع ہوئی

۱۰۔ (جب قوم نوح نے عرصہ طویل تک) حضرت نوحؑ کو جھٹلایا۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے بارش روک لی عورتیں چالیس سال تک بانجھ کر دی گئیں ان کی اولادیں، مال اور چوپائے ہلاک ہو گئے اس موقع پر حضرت نوحؑ نے ان سے فرمایا "کفر سے توبہ کرکے معاصی پر شرمندگی کا اظہار کرکے اور گذشتہ زمانے میں ایسے اعمال چھوڑ کر اپنے رب سے بخشش طلب کرو اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

(تفسیر مظہری)

لغوی اشارے ⊙ أَجَلٌ : مدت مقررہ ⊙ اَلْفِرَارُ : خوف سے بھاگنا ⊙ اَصَابِعَهُمْ : ان کی انگلیاں ⊙ اِسْتَغْشَوْا : انہوں نے اپنے اوپر لپیٹ لیا ⊙ اَصَرُّوْا : انہوں اصرار، ضد کیا ⊙ جِهَارًا : پکارنا، بلند آواز کرنا، علی الاعلان ⊙ اَعْلَنْتُ : میں نے کھلم کھلا کہا ⊙ اِسْرَارًا ⊙ چھپانا، آہستہ سے کوئی بات کہنا ⊙ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ⊙ اطاعت حق، تقویٰ اور ممنوعہ چیزوں کا ترک گناہوں سے اجتناب ضمانتِ بخشش ہے ⊙ صلہ رحمی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے ⊙ نزول عذاب سے پہلے اطاعت حق کو شعار بنانا چاہیے ⊙ اللہ کا حکم ٹل نہیں سکتا ⊙ ارسال، امساک کا مقابل ہے ⊙ حضرت نوح بہت گریہ وزاری فرماتے تھے ⊙ حضرت نوح کی رسالت ان کے ہم زمان و ہم قوم لوگوں کے لئے تھی ⊙ دردناک عذاب دو طرح کے جسمانی اور روحانی ہوا کرتے ہیں ⊙ حضرت نوح رات دن دعوت توحید میں مصروف رہا کرتے تھے ⊙ گناہوں پر اصرار سے ضلالت میں دلیری پیدا ہو جاتی ہے ⊙ اللہ کی وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے محبوب بندے بن جاتے ہیں ⊙

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ ۝11 وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ
لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ ۝12 مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ ۝13 وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝14
اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ ۝15 وَّجَعَلَ الْقَمَرَ
فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝16 وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
نَبَاتًا ۙ ۝17 ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝18 وَاللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ ۝19 لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝20 ع قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ
اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝21 وَمَكَرُوْا
مَكْرًا كُبَّارًا ۚ ۝22 وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ
وَّلَا يَغُوْثَ وَلَا يَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝23 وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا
ضَلٰلًا ۝24 مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝25 وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝26
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝27 رَبِّ
اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝28 ع

وہ برسائے گا آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ۝11 اور مدد فرمائے گا تمہاری اموال اور فرزندوں سے
اور بنا دے گا تمہارے لئے باغات اور بنا دے گا تمہارے لئے نہریں ۝12 تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ
تم پرواہ نہیں کرتے اللہ کی عظمت اور جلال کی ۝13 حالانکہ اس نے تمہیں کئی مرحلوں سے
گزار کر پیدا کیا ہے ۝14 کیا تم نے نہیں دیکھا ہے کہ اللہ نے کیسے پیدا کئے سات آسمان کو
تہ بہ تہ ۝15 اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی اور بنایا ہے سورج کو چراغ ۝16 اور اللہ نے تم کو
زمین سے عجیب طرح اگایا ہے ۝17 پھر لوٹا دے گا تمہیں اس میں اور تمہیں نکالے گا ۝18 اور اللہ
نے ہی زمین کو تمہارے لئے فرش کی طرح بچھا دیا ہے ۝19 تاکہ تم اس کے کھلے راستوں میں چلو ۝20 ع نوح
نے عرض کی اے میرے رب ان لوگوں نے میری نافرمانی کی اور اس کی پیروی کرتے رہے جس کو نہ

بڑھایا اس کے مال اور اولاد نے بجز خسارہ کے ○۲۱ اور انھوں نے بڑے بڑے مکر و فریب کئے ○۲۲ اور پیشواؤں نے کہا ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ود اور سواع کو مت چھوڑنا اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو ○۲۳ اور انھوں نے گمراہ کر دیا بہت سے لوگوں کو (الٰہی) تو بھی ان کی گمراہی میں اضافہ کر دے ○۲۴ اپنی خطاؤں کے باعث انھیں غرق کر دیا گیا پھر انھیں آگ میں ڈال دیا گیا، پھر انھوں نے نہ پایا اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار ○۲۵ اور نوحؑ نے عرض کی اے میرے رب! نہ چھوڑ روئے زمین پر کافروں میں کسی کو بستا ہوا ○۲۶ اگر تو نے ان میں سے کسی کو چھوڑ دیا تو وہ گمراہ کر دیں گے تیرے بندوں کو اور نہ جنیں گے مگر ایسی اولاد جو بڑی بدکار سخت ناشکر گزار ہوگی ○۲۷ میرے رب بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور اسے بھی جو میرے گھر میں ایمان کے ساتھ داخل ہوا اور بخش دے سب مومن مردوں اور عورتوں کو اور گنہگاروں کی کسی چیز میں اضافہ نہ کر بجز ہلاکت و بربادی کے ○۲۸

[پارہ ۲۹ / سورہ ۷۱ نوح / ۱۱ تا ۲۸ * ت : ض]

۱۱۔ "تم پر ترائے کا مینہ بھیجے گا"

۱۲۔ "اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا" یعنی مال و اولاد بکثرت عطا فرمائے گا۔ "اور تمہارے لئے باغ بنا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا" حضرت حسنؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور قلت بارش کی شکایت کی آپ نے استغفار کا حکم دیا۔ دوسرا آیا اس نے تنگدستی کی شکایت کی اسے بھی یہی حکم فرمایا۔ پھر تیسرا آیا اس نے قلت نسل کی شکایت کی اس سے بھی یہی فرمایا پھر چوتھا آیا اس نے اپنی زمین کی قلت پیداوار کی شکایت کی اس سے بھی یہی فرمایا۔ ربیع بن صبیح جو حاضر تھے انھوں نے عرض کیا چند لوگ آئے قسم قسم کی حاجتیں انھوں نے پیش کیں آپ نے سب کو ایک ہی جواب دیا کہ استغفار کرو تو آپ نے یہ آیت پڑھی ان حوائج کے لئے یہ قرآنی عمل ہے

۱۳۔ "تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے" اس طرح کہ اس پر ایمان لاؤ۔

۱۴۔ "حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا" کبھی نطفہ کبھی علقہ کبھی مضغہ یہاں تک کہ تمہاری

کامل کی اس کی آفرینش میں غور کرنا اس کی خالقیت و قدرت اور اس کی وحدانیت پر ایمان لانے کو واجب کرتا

۱۵۔ "کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیوں کر سات آسمان بنائے ایک پر ایک"۔

۱۶۔ "اور ان میں چاند کو روشن کیا"۔ حضرت ابن عباسؓ و ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ آفتاب و ماہتاب کے چہرے تو آسمانوں کی طرف ہیں اور ہر ایک کی پشت زمین کی طرف تو آسمانوں کی لطافت کے باعث ان کی روشنی تمام آسمانوں میں پہنچتی ہے اگرچہ چاند آسمان دنیا میں ہے۔ "اور سورج کو چراغ" کہ دنیا کو روشن کرتا ہے اور اس کی روشنی چاند کے نور سے قوی تر ہے اور آفتاب چوتھے آسمان میں ہے۔

۱۷۔ "اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے اگایا"۔ تمہارے باپ حضرت آدمؑ کو اس سے پیدا کرکے۔

۱۸۔ "پھر تمہیں اسی میں لے جائے گا" موت کے بعد "اور دوبارہ نکالے گا" اس سے روز قیامت

۱۹۔ "اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا"۔

۲۰۔ "کہ اس کے وسیع راستوں میں چلو"۔ (کنز الایمان حاشیہ)

۲۱۔ حضرت نوحؑ نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے میری ان معاملات میں نافرمانی کی جن کا میں نے انہیں حکم دیا تھا۔ دعا سے فرار، کانوں کو بند کرنا، آنکھوں پر پردہ ڈال لینا یہی تو عین نافرمانی ہے یا اس کے اسباب میں سے ہے * قوم کے کمزور لوگوں نے اپنے سرکش سرداروں کی اتباع کی جو اپنے مال اور اولاد کی وجہ سے دھوکے میں مبتلا ہو چکے تھے۔ یہی چیز آخرت میں ان کے خسارہ کا سبب بن گئی ہوگی۔ انہوں نے بڑا مکر کیا۔ ان کا دین میں حیلہ سازی کرنا تھا۔ سرداروں کی طرف سے مکر یہ تھا کہ وہ لوگوں کو حضرت نوحؑ کو اذیتیں دینے پر برانگیختہ کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے تھے جبکہ کمزور لوگوں کا مکر یہ تھا کہ وہ حضرت نوحؑ کو مختلف اذیتیں دیتے تھے۔ (تفسیر مظہری کی)

۲۳۔ اور بڑی دلیری سے ان کے سرداروں نے کہہ دیا کہ خبردار اپنے معبودوں کو اس شخص کے کہنے سے نہ چھوڑنا خصوصاً ان پانچ معبودوں کو تو ہرگز نہ چھوڑنا ودّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر (الف) ود: یہ محبت و خواہش کا بت تھا اسے مرد کی صورت میں ڈھالا تھا وہ لوگ (یعنی قوم نوح والے مشرکین) اس کو کائنات کا باعث ایجاد جانتے تھے * اہل ہنود اسی کو برہما کہتے ہیں۔ (ب) سواع: یعنی

3147

سواع: کے معنی قائم کرنے اور ٹھہرنے کے ہیں۔ شرع میں اس کو صفت قیومیت کہتے ہیں۔ یہ صفت
ثبات عالم کا باعث ہے۔ اس معنی کو عورت کی شکل میں متشکل کیا تھا۔ اس لئے کہ خانہ داری
و زن و شوہر کا قیام خاص کر عورت کی ذات سے ہے۔ ہندوؤں نے اس کو بشن سے تعبیر کیا اور اسے عورت بنایا
یغوث: یعنی مدد۔ اس کو گھوڑے کی تصویر میں بنایا گیا ہے۔ خاص اس لئے کہ گھوڑے کی طرح
جلد آکر اپنے پرستاروں کی مدد کرتا ہے * یعوق: یہ تمام خیال مشرکین کا ہے۔ روکنے والا بت
اسے بشکل شیر بنا رکھا تھا۔ روکتا ہے۔ نسر: گدھ۔ یہ بت بہ سبب مدت کے خاص مانا جاتا
اس کی شکل بھی گدھ اور عمر بھی گدھ کے مانند ہوتی ہے۔ جاہل بت پرست ان پر لٹے ہوئے تھے۔
طوفان نوح سے پہلے یہ پانچ قوم میں مقبول تھے اور ان کی پرستش میں جاری تھی

۲۴۔ حالانکہ وہ بت بہت کو گمراہ کر چکے۔ ستمگاروں کو تباہی کے سوا اور کچھ نہیں دیا کرتے
* بت پرستی کی توجیہات مکر عظیم تھا۔ ہزاروں نیک گمان خدا جس کے باعث گمراہی میں پڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ معبود
حقیقی کو چھوڑ کر مظاہر پرستی میں مبتلا ہو گئے۔ (تفسیر حقانی)

۲۵۔ قوم نوح پانی سے آگ میں پہنچائی گئی کہ ان کے جسم طوفان نوحی میں رہے اور ان کی روحیں
دوزخ میں۔ یا بہ شاید ان کے جسم بھی دوزخ میں پہنچ گئے۔ اس آیت سے عذاب قبر کا ثبوت ہوا۔
عذاب قبر دفن پر موقوف نہیں۔ جسم کہیں ہو عذاب قبر ہوتا ہے۔ قوم نوح پانی میں ڈوب کر بھی عذاب
قبر میں مبتلا ہوئی * کافر کا مرنا مرکر نہیں۔ البتہ مومن کا مرنا ثواب کا سبب ہوتا ہے

۲۶۔ حضرت نوح نے بد دعا کی۔ کوئی کافر انسان باقی نہ بچے (نور العرفان)

۲۷۔ کیونکہ اگر آپ ان کو رہنے دیں گے تو یہ آپ کے دین سے لوگوں کو اور جو ایمان لانا چاہتا تھا
اس کو گمراہ کریں گے اور ان کے فاجر اور کافر ہی اولاد پیدا ہوگی یعنی وہ ایسی اولاد ہوگی جو
بلوغ کے بعد کفر اختیار کرے گی اور کہا گیا ہے کہ ان میں کوئی بچہ تک ایسا نہ تھا کہ ۴۰ سال ان کی نسل کا سلسلہ منقطع

۲۸۔ پروردگارا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر میں یا میری
کشتی میں داخل ہیں ان کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو میرے بعد ہوں گے بخش دیجئے اور
ان مشرکین کی ہلاکت اور نقصان کو اور بڑھا دیجئے۔ (تفسیر ابن کثیر)

لغوی اشارے ۞ مِدْرَارًا : بہت برسنے والا ۞ يُمِدَّ : کہ وہ تمہاری مدد کرے گا ۞ تَرْجُوْنَ : تم امید
رکھتے ہو ۞ وَقَارًا : عزت و عظمت ۞ اَطْوَارًا : طرح طرح ۞ طِبَاقًا : اوپر تلے ۞ نَبَاتًا : سبزہ زمین
سے اگنے والی چیز ۞ يُعِيْدُ : وہ دوبارہ پیدا کرے گا ۞ بِسَاطًا : بچھونا، فرش ۞ سُبُلً : راہیں، راستے
۞ فِجَاجًا : دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے ۞ عَصَوْنِيْ : انہوں نے میری نافرمانی کی، حکم نہ مانا ۞
كُبَّارًا : زیادتی ۞ تَذَرُنَّ : تم چھوڑتے ہو ۞ خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ : گناہ، گنہگار ۞ دَيَّارًا : بسنے والا ۞
يَلِدُوْٓا : وہ نہیں پیدا کریں گے ۞ تَبَارًا : ہلاک کرنا، برباد ہونا ۞ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ۞ نماز استسقاء میں اس سورت کا پڑھنا مستحب ہے ۞ توبہ و استغفار و اطاعت
رزق کی فراوانی کے ذرائع ہیں ۞ ثوابت آنکھوں فلک میں ہیں ۞ قوم نوح اپنے گناہوں، سرکشی، کفر کے باعث
غرق ہوگئی ۞ حضرت نوحؑ نے ساڑھے نو سو سال دعوت کا فریضہ انجام دیا ۞ توبہ و استغفار سے گناہ
دھل جاتے ہیں ۞ معصیت قہر الٰہی کے ظہور کے اسباب ہے ۞ وقار، سکون و حلم کو کہتے ہیں ۞